ٹڈی دل کے کنٹرول کے لئے حکومتی اقدامات

زرعی فیچر سروس: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

ٹڈی دل نے تقریباً 30 سال بعد پاکستان کا رُخ کیا ہے اور گذشتہ کچھ ماہ سے ملک کے کچھ علاقوں میں فصلات کو نقصان پہنچایا ہے۔ حکومت نے اس مسئلہ کے پیش نظر ایمرجنسی ڈکلیئر کی ہے۔ محکمہ زراعت پنجاب دوسرے محکموں کے ساتھ مل کر ٹڈی دل کے کنٹرول کیلئے اقدامات کر رہا ہے۔ ٹڈی دل کی سائنسی تحقیق اور تدارک کیلئے جامع منصوبہ بندی کی جا رہی ہے تاکہ کاشتکاروں کو اس مسئلہ سے مستقل طور پر محفوظ کیا جا سکے۔ ماہرین کے مطابق ٹڈی دل کی آمد کی وجہ 2018-19 میں ہونے والی شدید بارشیں تھیں جن کی وجہ سے ٹڈی دل (لوکاسٹ) کیلئے درجہ حرارت موزوں ہوا۔ صحرائی ٹڈیاں مغربی افریقہ سے لیکر انڈیا تک محیط تیس ممالک میں پھیلے ہوئے خشک آب و ہوا والے خطے میں رہتی ہیں۔ مادہ ٹڈی دل انڈے دینے کیلئے سخت اور بنجر زمین کا انتخاب کرتی ہے۔ ہر مادہ ٹڈی دل 5 سے 7 دن کے وقفے سے 1 تا 5 پوڈز دے سکتی ہے۔ ہر پوڈ میں سے 30 سے 50 تک انڈے ہوتے ہیں۔ ٹڈی دل کی دنیا میں 20 اقسام پائی جاتی ہیں۔ صرف تین عدد ٹڈی دل مل کر ہفتے میں لاکھوں کا جھنڈ تیار کر سکتے ہیں۔ ایک بالغ ٹڈی دل 8 سے 10 ہفتوں تک ہی زندہ رہ سکتا ہے۔ دو ہفتوں کے اندر اندر ہی اس کے بچے نکل آتے ہیں اور اگر موسم موافق ہو تو ٹڈی دل 3 ہزار کلومیٹر تک سفر کر سکتی ہیں۔ ٹڈی دل ہمیشہ لشکر کی صورت میں سفر کرتی ہیں اور ایک جھنڈ میں ان کی تعداد کروڑوں تک ہو سکتی ہے۔ یہ 2 کلومیٹر اونچائی تک اُڑ سکتی ہیں اور زمین و سمندر دونوں راستوں سے داخل ہو سکتی ہیں۔ یہ اپنے سردار کے تابع ہوتی ہیں اور اگر ان کا سردار پرواز کرتا رہے۔ ٹڈی دل جب کسی علاقے پر حملہ آور ہوتی ہیں تو بڑی تعداد میں ہونے کی وجہ سے یہ چند لمحوں میں اپنے راستے میں آنے والی فصلات و باغات کو چٹ کر جاتی ہیں۔ صوبہ پنجاب میں ٹڈی دل عموماً چولستان اور تھر کے علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ فیڈرل پلانٹ پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ، محکمہ زراعت پنجاب، چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور پنجاب ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی کے افسران اور فیلڈ عملہ کو ایف۔ اے۔ او (FAO) کی طرف سے ٹڈی دل کے دوران زندگی، نقصان، سرویلنس اور کنٹرول کے متعلق تربیت دی گئی ہے۔ صوبہ بھر میں ٹڈی دل کی مانیٹرنگ کا عمل مسلسل جاری ہے اور اس مقصد کیلئے خصوصی ٹیموں کے ذریعے سرویلنس اور سپرے کیا جا رہا ہے۔ محکمہ زراعت پنجاب کے تحت فصلوں کے تحفظ کے لیے متاثرہ علاقوں میں سرویلنس ٹیمیں کام کر رہی ہیں اور بہتر حکمت عملی کے ذریعے ٹڈی دل کو پورا سیزن انڈین بارڈر کے ساتھ 50 تا 60 کلومیٹر تک محدود رکھا گیا۔ ٹڈی دل کسی بھی علاقے میں مستقل طور پر نہیں ٹھہرتی۔ پاکستان میں ٹڈی دل دو موسموں فروری تا مئی اور جون سے ستمبر کے دوران ہوتی ہے۔ ستمبر کے مخصوص عرصے کے بعد جب واپسی کیلئے روانہ ہوئی تو موسمی حالات کی وجہ سے رکاوٹ پیش آئی اور اس کا رخ دوبارہ صوبہ پنجاب کی طرف ہو گیا اور راجن پور، ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ، لیہ، بھکر، خوشاب، جھنگ، رحیم یار خان، بہاولپور، بہاولنگر، ساہیوال، پاکپتن اور اوکاڑہ کے اضلاع میں کسی کسی علاقہ میں اس کے حملہ کی رپورٹ موصول ہوئی ہیں۔ اس صورتحال کے پیشِ نظر حکومت پنجاب نے وزیر اعلیٰ پنجاب سردار عثمان

بزدار کی ہدایت پر ہنگامی بنیادوں پر ٹڈی دل کے خلاف استعمال ہونے والی زہروں کی خرید مکمل کی اور اس کے کنٹرول کیلئے اب تک 62 ہزار ہیکٹیر رقبہ پر 50 ہزار لٹر سے زائد پیسٹی سائیڈز کا سپرے کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ کاشتکاروں کو کنٹرول کے بارے آگاہی بھی دی جا رہی ہے۔ سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید ٹڈی دل کے کنٹرول کیلئے کئے جانے والے اقدامات کا جائزہ لینے کیلئے ضلع جھنگ تحصیل کوٹ ہزاری کا دورہ کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ خسرو بختیار چیئر مین نیشنل ڈیزاسٹر منجمنٹ اتھارٹی لیفٹیننٹ جنرل محمد افضل، سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید و دیگر افسران کے ہمراہ ضلع اوکاڑہ میں پپلی پہاڑ کے علاقے میں ٹڈی دل کے کنٹرول کئے جانے والے اقدامات کا جائزہ لینے کیلئے ہنگامی دورہ بھی کر چکے ہیں۔ وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان ٹڈی دل کے کنٹرول کیلئے نیشنل ایکشن پلان کی منظوری دے چکے ہیں۔ فصلوں کی کاشت کے علاقوں میں محکمہ زراعت کی ٹیمیں مسلسل سرویلنس کر رہی ہیں ابتک کی رپورٹ کے مطابق تقریباً 3 ہزار ایکڑ رقبہ پر فصلوں کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ ڈیپارٹمنٹ آف فیڈرل پلانٹ پروٹیکشن، ڈویژنل و ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے، محکمہ زراعت پنجاب اور چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی کوارڈینیشن سے سرویلنس اور کنٹرول کے متعلق کاروائیاں کامیابی سے جاری ہیں۔

☆☆☆☆